

4185
4517

ذکرِ نبی
فقرتِ نبی
تذکرہ
۳۲۲/۱
۲۰۰
۱۰۵۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تمہید

محمد جو اس عبودیت پر جس نے انسان کو پیدا کیا۔ اور بعض کو ان میں سے جاہل اور بعض کو عالم بنایا صلوٰۃ و سلام نازل ہو جو حضرت رسول مقبول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر چکا ابتداء خدا ہی نے ہم پر فرض کیا اور رحمت کاملہ و مطلقہ ان کی آل و اصحاب پر جن کی پیروی کے لیے نبی ہی نے ہم کو ارشاد فرمایا اے بعد اس رسالہ کا مفید الاحسان نام ہے۔ نتائج ہر خاص و عام پر۔ اس میں انہیں کتابوں کی حجارت صحت کی گئی جو محض متغی اللہ ہوتے تھے۔ اور اس میں انہیں کے اقوال و افعال و صحیحہ کے لئے جو بعضی مشرب تھے اس تاہیل سے لوگوں کو اس بات سے آگاہ کرنا چاہا کہ اگر کسی مسلمان کا قول یا فعل مطابق اس رسالہ کے پایا جائے وہ سوردلست وطن دینا یا جائے۔ بھیکو امید ہو کہ جو کچھ رسالہ پرستوں نے مؤلف کو یہ دعاؤں پر یاد کرے اور اگر تالیف ہو گفت لسان کے ہے۔ بوقت تم سے باز ہے۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالْغَيْبِ وَاللّٰهُ يَهْدِي مَنِ يَشَاءُ لِمَا يَشَاءُ

شروع مطالب رسالہ

سوال۔ مرقہ اور ناک میں ایک ہی دفعہ پانی دینا وضو میں جائز ہے یا نہ۔ جواب جائز ہے اور سنون رد المسائل الشریعہ بشامی مطبوعہ مصر ۱۲۹۲ھ شامیہ و دفتر کے صفحہ ۱۲۰ میں ہے۔ فی البیرون المعراج ان ترک التکرام مع الامکان کایکرمہ و ابدیہ فی الحلیۃ باحد ثبت علیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انه قد مضى و لم یستقی صریحاً لکما انخرجة ابو داؤد۔ سوال۔ سوک کرنا جیسا کہ وقت و وقت کو کرنے کے حسب ہوا اسی طرح وقت ہر روز پڑھنے کے قبل بھی حسب ہوا یا نہیں۔

الحمد لله رب العالمین الخ کہ مسلمان کو چاہئے کہ افون کو مسلمان کرنا دے مسلمان کو کافر بنانا ۱۲۵ھ ہندستان میں شامی کے نام سے شہرہ شدہ کے مصنف محمد امین المعروف بابن حامدین پہلے شافعی تھے پھر حنفی ہو گئے ۱۲۵ھ یعنی ہوا الزائین میں مراجع سے نقل کیا جو کہ خوشو میں دو بار یائین بار دھوئے کو چھوڑ دینا ہوا جو قدرت کے کو وہ نہیں اور تائید ہے اس کی حلیہ میں ساتھ اس بات کے کہ تائید ہوا جو غفرتم علی اسہ طبعہ سلم ہے کہ آپ نے کلی کی اس ناک میں پانی دیا ایک ہی دفعہ جیسا کہ اسکو ابو داؤد نے روایت کیا ۱۲۱۔

جواب۔ سب ہی چنانچہ رد التمار کے صفحہ ۱۱ میں لکھا جو انہ صحت میں تمام الادوات و دیگر کد استعمل
 عند قصد الوضوء فیستحب انہ صحت میں تمام الادوات و دیگر کد استعمل
 فی شرح المنیة الصغریٰ فی مدیة ابن العبادینا فی التمار ثانیة من التتمة ویتعجب السواک عندنا
 عند کل صلوة ووضوء اور عمدة الرایہ حاشیہ شرح وقایہ میں ملک العلماء مولانا محمد علی رحمہ اللہ نے تحریر فرمایا جو
 ووقتہ فی الوضوء عند التعمیة ویتعجب انہ صحت میں تمام الادوات و دیگر کد استعمل

سوال۔ اذان میں وقت سماع اٹھتا ہے یا نہ؟
 انکم ان پر یکے چو منار و نماز وی صحیح ہے یا نہیں؟
 میں جو شخص قال ولہ یصح فی الرفع من کل خذاشی مولانا محمد علی قدس سرہ نے سایہ میں لکھا جو صحیح
 ان قبیل الظفرین عند سماع الاشارة النبوی فی الاقامة وغیرہا کلنا ذکر اسمہ علیہ الصلوٰۃ والسلام
 نماز میں دینے سے پہلے اذان میں قال یہ فیہ لغتہ کی ایک بدھو بدعتہ شیعہ سیئہ الاصل لہا
 فی کتب الشریعہ و من ادعی فعلیہ البیان الخ۔

سوال۔ دہرہ اذان میں لفظ والدبجۃ الرفیعۃ کی اصل جو یا نہیں۔ جواب۔ نہیں۔ رد التمار کے
 صفحہ ۴۱۳ میں شیخ منہج ابن جریر نقل کیا جو زیادۃ والدرجۃ الرفیعۃ ویتعجب یا احمد الراحمین لا اصل لہا
سوال۔ نازین نیت زبان سے کرنا بہت جو یا نہ۔ جواب۔ بہت جو۔ چنانچہ حضرت محمد والد ثانی رحمہ
 اللہ علیہ جلد اول کتاب حدود وشتا وشت شہر میں تحریر فرماتے ہیں: ”وہمین بہت“ اچھا علامہ در نیت نماز حسن لکھا
 لہ باوجود اذان و قلب زبان نیز یاد گرت و حال اذان سرور علیہ و علی اذ الصلوٰۃ ثابت نشدہ درایت
 صحیح و در روایت ضعیف و اذا اصحاب کرام و تابعین عظام کہ زبان نیت کر دہ باشند بلکہ چون اقامت می گفتند
 بکبر تحریر میفرمودند پس نیت زبان بہت باشد آہ اور مولانا محمد علی رحمہ اللہ نے عمدة الزمان میں لکھا جو
 أخذہا کالکفاء بنية القلب وهو مجزئ اتفاقاً وھو الطریقۃ للشریعة المأثورۃ عن رسول

اللہ یعنی تحقیق سواک کو سب چوبیس جن میں اور کو کہ سب ہوتا اسکا وقت ارادہ کرنے و سب کے پس خون یا سب کو ذکر کرنا کہ لکھا
 اور جن میں تحقیق کے ساتھ سب ہونے سواک کے وقت تاکہ ان کے میں سے ایک کو بھی پڑھ کر نہ میں اور ہر وہ میں اسکا وہ بھی اور تاکہ ان میں سے
 نقل کیا کہ سب سواک کرنا روک جائے وقت پڑھنا اور دھوکے لکھ اہل ایمان مولانا اور مولانا محمد علی رحمہ اللہ نے اسکا ذکر ان سے
 است بحث ہونی مولانا نے عبارات مذکورہ کو پیش کیا اسکا میں اور وقت سواک کرنے کا ضمن وقت کلی کرنے کے ہے اور نیز سب وقت
 پڑھنے کے لکھا یعنی پھر کما صحیح نہیں ہے سچ حدیث فرمے کہ میں اس سے ۱۲۵ اور میں یہ کہ جو ستادوں ناسخ کا وقت سینے تا
 اصل اللہ علیہ السلام اقامت دیو میں دیکھ کر اذکار کے نام کیا اس قسم ہے کہ جن میں وارد ہوئی جو اس میں کوئی ضرر اور کوئی نفع نہ ہو جس کا
 اسکا وہ نفعی نہ ہو جس ناسخ کو چاہے یہ بہت جو جن میں اس کی کتب شریعت میں اور جو کوئی دعویٰ کہہ ناسخ ہونے کا بہت ہو چکا ہے اور یہ نیت زبان
 یہ اسکا ذکر کرنا کہ سب سواک کرنا روک جائے وقت پڑھنا اور دھوکے لکھ اہل ایمان مولانا اور مولانا محمد علی رحمہ اللہ نے اسکا ذکر ان سے
 است بحث ہونی مولانا نے عبارات مذکورہ کو پیش کیا اسکا میں اور وقت سواک کرنے کا ضمن وقت کلی کرنے کے ہے اور نیز سب وقت

۱۲۵ اور میں یہ کہ جو ستادوں ناسخ کا وقت سینے تا اصل اللہ علیہ السلام اقامت دیو میں دیکھ کر اذکار کے نام کیا اس قسم ہے کہ جن میں وارد ہوئی جو اس میں کوئی ضرر اور کوئی نفع نہ ہو جس کا اسکا وہ نفعی نہ ہو جس ناسخ کو چاہے یہ بہت جو جن میں اس کی کتب شریعت میں اور جو کوئی دعویٰ کہہ ناسخ ہونے کا بہت ہو چکا ہے اور یہ نیت زبان یہ اسکا ذکر کرنا کہ سب سواک کرنا روک جائے وقت پڑھنا اور دھوکے لکھ اہل ایمان مولانا اور مولانا محمد علی رحمہ اللہ نے اسکا ذکر ان سے

ابن العلوم من جود من أجله إصحابه المتأخرين الشيخ شمس الدين العالوي من ذرية محمد بن الحنفية المعروف بميدان، معتقد بانجامان كان ذات فضل كثيرة وقرا الحديث على الحاج السياب الكوفي واحد الطريقة الجديدة من أكابر أهلها وكان له في اتباع السنة والقوة الكشفية شأن عظيم ولد شهر بديع ومكاتب نافعة وكان يرى الإشارة بالمسحاة ويضع عينيه على شماله تحت صدره ويقوى قراءة الطائفة خلف الإمام سام وفاته حاش حميد امات شهيدا ١٠٥٠ هـ يصالح الهادي ترجمه مؤرخين من سني وبيان سيد زفاف وسنة زيارت برسيب نهاده.

سوال۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کا جس طرح قبل و بعد فاتحہ کے تلازمین پڑھنا سنت ہے۔ اسی طرح نماز میں اس کا درمیان
فاتحہ و سورہ کے پڑھنا حسن ہے یا نہ۔ جواب۔ حسن ہے۔ رد المحتار کے صفحہ ۱۱۵ میں جو تصحیح علیہ فی المذخر ص ۱۴۰
اور المجتبى بانہ ان سہی بین الفاتحة والسورة المقررة سرادجور کان حسنا عند ابی حنيفة رحمہ اللہ
و جمیع المحققین ہام و تلمیذہ الحلیہ لشبهة الاختلاف فی کونہ اید من کل سورۃ غیر انہ و قرآنہ
ہیں ہے اما عدم الکراهۃ مستق علیہ و لہذا صرح فی اندخوۃ و المجتبى بانہ لو سمی ربینہ الاناثیۃ
و السورۃ کان حسنا عند ابی حنيفة رحمہ اللہ سورہ کے ذات اسورۃ مقرۃ و جہا یار۔ رد المحتار
سوال۔ یہ فاتحہ کا امام کے پیچھے پڑھنا کیسا ہے۔ جواب۔ قرآنہ نا نہ صرف الامام کہ کہتے ہوتے ہیں بل
مستنکح الخارج بنا پر بھی بخیر شرح قدوسی میں ہے۔ فی شہر الکے فی اللیددوی ان القرۃ جائزہ
علی سبیل الاحتیاط حسن عند محمد و مکروہ عند ما و ح ابی حنيفة رحمہ اللہ و ما یمنہ
بان یقر الفاتحة فی الظلم والعصر و ما شاء من الفرائض۔ اور بہت زیادہ ہے۔

۱۵ اُن کے اہل اصحاب متاخرین میں شیخ محسن الدین طوی نے اہل دین و علم کو ۱۰۰ درجوں میں مرتب کیا جن میں سے پہلے درجے کے مشہورین بہت فضیلت رکھتے تھے ۱۱۔ انوں نے طاعی ساگو کرتے سب شیخ طوی طریقہ محمدیہ کے اُن کے اہل اصحاب سے متاع سنت اور حق کشف میں بڑی شان رکھتے تھے اور ان کے اصحاب بھی ۱۲۔ اور کثرتِ تالیف میں اور شہادت کی کھجور ۱۳۔ و استار ۱۴۔ قائل ۱۵۔ اور جیسے کے اور یہی بات پڑھتے اور سامع کے پیچھے اُلٹ پڑتے کہ قوی فرماتے انکی وفات کا سال تاجی طاعیہ اور سیر ۱۶۔

۱۷۔ اور ان کا قدر و حق مشرب لوگ جانتے ہیں ۱۸۔ شیخ کی ۱۹۔ اور غیر اور بیعتین اسات کی اگر کتب اندر پڑے ۲۰۔ اور قاتح اور سرت کے جو بیگ کی آستہ یا جیسے ۲۱۔ کا حق نزدیک امام کے اور توحید و باطنی مکتوبی ۲۲۔ ہمام اور شہادت کے بیگو واسطے مشہد اختلاف کے بیچ جو کہ نام اللہ کے ایت و حرکت سے نقل کیا ۲۳۔ اور مکتوبی ۲۴۔ اور ۲۵۔ اور ۲۶۔ اور ۲۷۔ اور ۲۸۔ اور ۲۹۔ اور ۳۰۔ اور ۳۱۔ اور ۳۲۔ اور ۳۳۔ اور ۳۴۔ اور ۳۵۔ اور ۳۶۔ اور ۳۷۔ اور ۳۸۔ اور ۳۹۔ اور ۴۰۔ اور ۴۱۔ اور ۴۲۔ اور ۴۳۔ اور ۴۴۔ اور ۴۵۔ اور ۴۶۔ اور ۴۷۔ اور ۴۸۔ اور ۴۹۔ اور ۵۰۔ اور ۵۱۔ اور ۵۲۔ اور ۵۳۔ اور ۵۴۔ اور ۵۵۔ اور ۵۶۔ اور ۵۷۔ اور ۵۸۔ اور ۵۹۔ اور ۶۰۔ اور ۶۱۔ اور ۶۲۔ اور ۶۳۔ اور ۶۴۔ اور ۶۵۔ اور ۶۶۔ اور ۶۷۔ اور ۶۸۔ اور ۶۹۔ اور ۷۰۔ اور ۷۱۔ اور ۷۲۔ اور ۷۳۔ اور ۷۴۔ اور ۷۵۔ اور ۷۶۔ اور ۷۷۔ اور ۷۸۔ اور ۷۹۔ اور ۸۰۔ اور ۸۱۔ اور ۸۲۔ اور ۸۳۔ اور ۸۴۔ اور ۸۵۔ اور ۸۶۔ اور ۸۷۔ اور ۸۸۔ اور ۸۹۔ اور ۹۰۔ اور ۹۱۔ اور ۹۲۔ اور ۹۳۔ اور ۹۴۔ اور ۹۵۔ اور ۹۶۔ اور ۹۷۔ اور ۹۸۔ اور ۹۹۔ اور ۱۰۰۔ اور ۱۰۱۔ اور ۱۰۲۔ اور ۱۰۳۔ اور ۱۰۴۔ اور ۱۰۵۔ اور ۱۰۶۔ اور ۱۰۷۔ اور ۱۰۸۔ اور ۱۰۹۔ اور ۱۱۰۔ اور ۱۱۱۔ اور ۱۱۲۔ اور ۱۱۳۔ اور ۱۱۴۔ اور ۱۱۵۔ اور ۱۱۶۔ اور ۱۱۷۔ اور ۱۱۸۔ اور ۱۱۹۔ اور ۱۲۰۔ اور ۱۲۱۔ اور ۱۲۲۔ اور ۱۲۳۔ اور ۱۲۴۔ اور ۱۲۵۔ اور ۱۲۶۔ اور ۱۲۷۔ اور ۱۲۸۔ اور ۱۲۹۔ اور ۱۳۰۔ اور ۱۳۱۔ اور ۱۳۲۔ اور ۱۳۳۔ اور ۱۳۴۔ اور ۱۳۵۔ اور ۱۳۶۔ اور ۱۳۷۔ اور ۱۳۸۔ اور ۱۳۹۔ اور ۱۴۰۔ اور ۱۴۱۔ اور ۱۴۲۔ اور ۱۴۳۔ اور ۱۴۴۔ اور ۱۴۵۔ اور ۱۴۶۔ اور ۱۴۷۔ اور ۱۴۸۔ اور ۱۴۹۔ اور ۱۵۰۔ اور ۱۵۱۔ اور ۱۵۲۔ اور ۱۵۳۔ اور ۱۵۴۔ اور ۱۵۵۔ اور ۱۵۶۔ اور ۱۵۷۔ اور ۱۵۸۔ اور ۱۵۹۔ اور ۱۶۰۔ اور ۱۶۱۔ اور ۱۶۲۔ اور ۱۶۳۔ اور ۱۶۴۔ اور ۱۶۵۔ اور ۱۶۶۔ اور ۱۶۷۔ اور ۱۶۸۔ اور ۱۶۹۔ اور ۱۷۰۔ اور ۱۷۱۔ اور ۱۷۲۔ اور ۱۷۳۔ اور ۱۷۴۔ اور ۱۷۵۔ اور ۱۷۶۔ اور ۱۷۷۔ اور ۱۷۸۔ اور ۱۷۹۔ اور ۱۸۰۔ اور ۱۸۱۔ اور ۱۸۲۔ اور ۱۸۳۔ اور ۱۸۴۔ اور ۱۸۵۔ اور ۱۸۶۔ اور ۱۸۷۔ اور ۱۸۸۔ اور ۱۸۹۔ اور ۱۹۰۔ اور ۱۹۱۔ اور ۱۹۲۔ اور ۱۹۳۔ اور ۱۹۴۔ اور ۱۹۵۔ اور ۱۹۶۔ اور ۱۹۷۔ اور ۱۹۸۔ اور ۱۹۹۔ اور ۲۰۰۔ اور ۲۰۱۔ اور ۲۰۲۔ اور ۲۰۳۔ اور ۲۰۴۔ اور ۲۰۵۔ اور ۲۰۶۔ اور ۲۰۷۔ اور ۲۰۸۔ اور ۲۰۹۔ اور ۲۱۰۔ اور ۲۱۱۔ اور ۲۱۲۔ اور ۲۱۳۔ اور ۲۱۴۔ اور ۲۱۵۔ اور ۲۱۶۔ اور ۲۱۷۔ اور ۲۱۸۔ اور ۲۱۹۔ اور ۲۲۰۔ اور ۲۲۱۔ اور ۲۲۲۔ اور ۲۲۳۔ اور ۲۲۴۔ اور ۲۲۵۔ اور ۲۲۶۔ اور ۲۲۷۔ اور ۲۲۸۔ اور ۲۲۹۔ اور ۲۳۰۔ اور ۲۳۱۔ اور ۲۳۲۔ اور ۲۳۳۔ اور ۲۳۴۔ اور ۲۳۵۔ اور ۲۳۶۔ اور ۲۳۷۔ اور ۲۳۸۔ اور ۲۳۹۔ اور ۲۴۰۔ اور ۲۴۱۔ اور ۲۴۲۔ اور ۲۴۳۔ اور ۲۴۴۔ اور ۲۴۵۔ اور ۲۴۶۔ اور ۲۴۷۔ اور ۲۴۸۔ اور ۲۴۹۔ اور ۲۵۰۔ اور ۲۵۱۔ اور ۲۵۲۔ اور ۲۵۳۔ اور ۲۵۴۔ اور ۲۵۵۔ اور ۲۵۶۔ اور ۲۵۷۔ اور ۲۵۸۔ اور ۲۵۹۔ اور ۲۶۰۔ اور ۲۶۱۔ اور ۲۶۲۔ اور ۲۶۳۔ اور ۲۶۴۔ اور ۲۶۵۔ اور ۲۶۶۔ اور ۲۶۷۔ اور ۲۶۸۔ اور ۲۶۹۔ اور ۲۷۰۔ اور ۲۷۱۔ اور ۲۷۲۔ اور ۲۷۳۔ اور ۲۷۴۔ اور ۲۷۵۔ اور ۲۷۶۔ اور ۲۷۷۔ اور ۲۷۸۔ اور ۲۷۹۔ اور ۲۸۰۔ اور ۲۸۱۔ اور ۲۸۲۔ اور ۲۸۳۔ اور ۲۸۴۔ اور ۲۸۵۔ اور ۲۸۶۔ اور ۲۸۷۔ اور ۲۸۸۔ اور ۲۸۹۔ اور ۲۹۰۔ اور ۲۹۱۔ اور ۲۹۲۔ اور ۲۹۳۔ اور ۲۹۴۔ اور ۲۹۵۔ اور ۲۹۶۔ اور ۲۹۷۔ اور ۲۹۸۔ اور ۲۹۹۔ اور ۳۰۰۔ اور ۳۰۱۔ اور ۳۰۲۔ اور ۳۰۳۔ اور ۳۰۴۔ اور ۳۰۵۔ اور ۳۰۶۔ اور ۳۰۷۔ اور ۳۰۸۔ اور ۳۰۹۔ اور ۳۱۰۔ اور ۳۱۱۔ اور ۳۱۲۔ اور ۳۱۳۔ اور ۳۱۴۔ اور ۳۱۵۔ اور ۳۱۶۔ اور ۳۱۷۔ اور ۳۱۸۔ اور ۳۱۹۔ اور ۳۲۰۔ اور ۳۲۱۔ اور ۳۲۲۔ اور ۳۲۳۔ اور ۳۲۴۔ اور ۳۲۵۔ اور ۳۲۶۔ اور ۳۲۷۔ اور ۳۲۸۔ اور ۳۲۹۔ اور ۳۳۰۔ اور ۳۳۱۔ اور ۳۳۲۔ اور ۳۳۳۔ اور ۳۳۴۔ اور ۳۳۵۔ اور ۳۳۶۔ اور ۳۳۷۔ اور ۳۳۸۔ اور ۳۳۹۔ اور ۳۴۰۔ اور ۳۴۱۔ اور ۳۴۲۔ اور ۳۴۳۔ اور ۳۴۴۔ اور ۳۴۵۔ اور ۳۴۶۔ اور ۳۴۷۔ اور ۳۴۸۔ اور ۳۴۹۔ اور ۳۵۰۔ اور ۳۵۱۔ اور ۳۵۲۔ اور ۳۵۳۔ اور ۳۵۴۔ اور ۳۵۵۔ اور ۳۵۶۔ اور ۳۵۷۔ اور ۳۵۸۔ اور ۳۵۹۔ اور ۳۶۰۔ اور ۳۶۱۔ اور ۳۶۲۔ اور ۳۶۳۔ اور ۳۶۴۔ اور ۳۶۵۔ اور ۳۶۶۔ اور ۳۶۷۔ اور ۳۶۸۔ اور ۳۶۹۔ اور ۳۷۰۔ اور ۳۷۱۔ اور ۳۷۲۔ اور ۳۷۳۔ اور ۳۷۴۔ اور ۳۷۵۔ اور ۳۷۶۔ اور ۳۷۷۔ اور ۳۷۸۔ اور ۳۷۹۔ اور ۳۸۰۔ اور ۳۸۱۔ اور ۳۸۲۔ اور ۳۸۳۔ اور ۳۸۴۔ اور ۳۸۵۔ اور ۳۸۶۔ اور ۳۸۷۔ اور ۳۸۸۔ اور ۳۸۹۔ اور ۳۹۰۔ اور ۳۹۱۔ اور ۳۹۲۔ اور ۳۹۳۔ اور ۳۹۴۔ اور ۳۹۵۔ اور ۳۹۶۔ اور ۳۹۷۔ اور ۳۹۸۔ اور ۳۹۹۔ اور ۴۰۰۔ اور ۴۰۱۔ اور ۴۰۲۔ اور ۴۰۳۔ اور ۴۰۴۔ اور ۴۰۵۔ اور ۴۰۶۔ اور ۴۰۷۔ اور ۴۰۸۔ اور ۴۰۹۔ اور ۴۱۰۔ اور ۴۱۱۔ اور ۴۱۲۔ اور ۴۱۳۔ اور ۴۱۴۔ اور ۴۱۵۔ اور ۴۱۶۔ اور ۴۱۷۔ اور ۴۱۸۔ اور ۴۱۹۔ اور ۴۲۰۔ اور ۴۲۱۔ اور ۴۲۲۔ اور ۴۲۳۔ اور ۴۲۴۔ اور ۴۲۵۔ اور ۴۲۶۔ اور ۴۲۷۔ اور ۴۲۸۔ اور ۴۲۹۔ اور ۴۳۰۔ اور ۴۳۱۔ اور ۴۳۲۔ اور ۴۳۳۔ اور ۴۳۴۔ اور ۴۳۵۔ اور ۴۳۶۔ اور ۴۳۷۔ اور ۴۳۸۔ اور ۴۳۹۔ اور ۴۴۰۔ اور ۴۴۱۔ اور ۴۴۲۔ اور ۴۴۳۔ اور ۴۴۴۔ اور ۴۴۵۔ اور ۴۴۶۔ اور ۴۴۷۔ اور ۴۴۸۔ اور ۴۴۹۔ اور ۴۵۰۔ اور ۴۵۱۔ اور

۵۷ ہندوی کی شرح کافی میں ہے کہ پٹننار یا ایچام احتیاطاً کا حسن ہے نزدیک ادا ہے لے اور وہ ہے اچھا جو تہذیب اور اہل دین کے نزدیک اور دین سے بہرہ مند ہو، یہ تہذیب سے یہ کہ نہیں مضائقہ ہے اس میں گہرے سے سو، نہ فائدہ دہرا اور علم میں اور جو کچھ ہے وہ ان سے آئے۔

ایضا انتفاء سکنت الکمام بشرط ان لا یخل بالاستماع۔

سوال کیا جس مسلمین قیاس ائمہ حسان ہو تو علی حسان پر کیا جائیگا۔ جواب ان مدالتا صفوہ ۴ میں ہے
واذا کان فی مسئلۃ قیاس ما حسان فالعلی علی الاستحسان۔

سوال ایہ چیز خلاف اولیٰ ہوہ مکروہ تنزیہی نہیں ہے جواب نہیں ہر دو التا صفوہ ۴ میں ہر ایک علی کل اہو خلاف
الاول مکروہا تنزیہی

سوال آئین ابھر کسی کتاب فقہ مذہب حنفی سے ثابت ہو نہ جواب ثابت ہے امام ابن الہمام نے فقہ القدرین لکھا ہے
ولو کان الی فی هذا شیء لوقت ہاں ردایۃ الخفض یاردی عدم القرح العتیف و ردایۃ الجھر یعنی قولہ الی زیر الصوت
وذیلہ آہ۔ اور ابھر ابن الخلی نے حلیہ شریف فیہ العلل میں تحریر کیا ہے و یجوز علیہ ما لا یجوز علیہ من شئ لئلا یملأ فلا
ان قال شیئا لیت العمام ولو کان الی شیء لوقت ہاں ردایۃ الخفض یاردی عدم القرح العتیف و ردایۃ الجھر یعنی قولہ
فی زیر الصوت و ذیلہ آہ اور مولانا عبد علی جوہر العلوم کفری نے ارکان الایمن میں ذکر کردیہ الامارہ علی الحاکمین علیہ
بن وائل عن ابیہ اللہ صلعم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاذا بلغ ولا الضالین قال الامین و اخی فیما صوحہ
وہو ضعیف لکن لکما یہ تحریر کیا و لکن الامر فیہ سہل فان السۃ التامین اما الجھر بالاخفاء و قد بآہ۔ اور خطابی
حاشیہ و درمیان میں ہر فعلی حداسیۃ الاتیان بما تحتمل و یومع الجھر بسودا آہ اور مولانا عبد الحی نے تطبیق العہد میں لکھا
ان الامان ان الجھر قوی من حیث الدلیل آہ۔ اور سہارن میں مولانا محمد فرحت نے فرماتے ہیں فوجدنا بعد التامل والاحسان
القول بالجھر بأمین ہوا لاجل کونہ مطابقا لما روی عن سید بنی حدان و ردایۃ الخفض عنہ صلعم ضعیفۃ کا لوازم
اویات الجھر لو صحت وجب ان تحمل علی عدم القرح العتیف کما اشار الیہ ابن الہمام امی ضمرۃ داحیۃ الی
لن دایات الجھر علی جنس الاحسان او الجھر علی تعلیم مع عدم ورود شیء من خلاف فی ردایۃ القول بآہ کان فی اجداد

۱۰ کیا جس مسلمین قیاس ائمہ حسان ہیں علی حسان ہے ہر ایک چیز خلاف اولیٰ ہوہ مکروہ تنزیہی نہیں ہے ۱۲
۱۱ اگر میری طرف سے کوئی غرض ہو تو ایمن اگر اس کا قصد میرے پر کیا جائے تو میں اس کی مطابقت سے اس کے آہستہ لینے کی روایت سے مراد ہے کہ
اس وقت خود اسے روایت کر کے بھی کہنے آئیں گے بیچ نرم آواز دے دیں گے ۱۲ اس میں بیچ دی جاوے یہ مثل ہے ۱۲ اس کو اس نے مذہب کے ساتھ اس
لئے کہ جن میں ظالی کو کسی شے سے مطابقت تال کوئی لے لے کر خود پر جو کما جائے شیخ ابن الہمام نے ذکر فرمائی ہر طرف کئی تجاویز مطابقت و تاجین
سے ملے ہر روایت آہستہ کہنے سے ارادہ کیا جائے کہ اگر کوئی ملت خود اسے روایت باواز کہنے کی بھی کہنے لگے بیچ نرم آواز دے دیں گے ۱۳
۱۴ لیکن کیا جو آئین آہستہ کہنے میں مکروہ کہ روایت کی حاکم نے فقہ بیچے وائل سے وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے کہ انہی نے انہوں نے ساتھ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جبکہ ہوئے وہ الضالین پر کہا آئینہ امین او بہت کیا آئینہ کہنے میں آواز دے دیں گے اور وہ ضعیف
۱۵ لیکن بات آئینہ آسان جو اپنے کہنے کے ساتھ آئینہ کو سننا ہو لیکن باواز کہنا یا آہستہ پس سب ۱۶ پس بہت اس نے آئینہ کہنے کی حالت
۱۷ اگر یہ ساتھ آواز دے ۱۸ انصاف یہ ہے کہ آئینہ باواز کہنا تو ہی پر واجب اور بل کے ۱۹ تو بہت تال و خواہ کرنے کے ہم کے چار کر آئینہ کہنے کی
۲۰ یہ یا آئینہ کہ وہ سید بنی حدان اپنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو مروی ہے اس کے مطابق جو اور بہت آواز کی روایت ضعیف ہے چار کر کہنے کی
۲۱ لیکن کا قیاس کما سنی اور اگر ان میں سے کسی بھی ہو تو سب کو کہنے کے کہنے پر محمول کرنا اور سب پر گناہ کیا کہ آئینہ ہمارے ہی اس طرف اشارہ کرتا
۲۲ ہر کوئی ضرورت میں خود کہ روایات ہر کوئی بعض اوقات قلیل پر محمول کیا جائے باوجودیکہ کسی روایت میں نہیں آیا اور یہ کنا کہ ہر استدار میں

والتحقیق ان هذه الرواية التي رواها مكيول شاذ لا يستدعيها ولا يذكرها. ومن صرح بشذوذها محمد بن عبد الواسع الشخير
 بآب التمام في فتح القدير وذكره صرح بشذوذها صاحب الفايقة في حلية الخلد شرح منية الصلواتين ميرزا علي
 برقع الدين في الصلاة واية مكيول الشخير عن ابي حنيفة وهو خلاف ظاهر الرواية فهو الذخيرة رفع اليدين لا يقصد
 منصوح عليه في باب صلاة العديين من الجامع ومشي عليه في الخلاصة وهو اولي بالاعتبار اذ وفي النزاهة رفع اليدين
 في المختار لا يقصد ان يقصد حاله من قرينة فيما اذ وفي السراجية رفع اليدين لا يقصد وهو المختار اذ. اور حاشي
 ين تحرير في بابها وغرب بعض اصحابنا حديث ذهب الى انه لو رفع يديه عند الركوع فسدت صلاته وقد رده الحسن
 بدلالة العلامة القزويني في رسالته التي صنعتها في خصوص هذه المسألة.

سوال جو صلی کیا ایک شخص دوسری صف میں کچھ بیگیا آیا نماز اکی فاسد ہوئی یا نہیں جواب نہیں۔ درختا بیج
 ثم نقل تصحيحهم الفاضل مستند من جاذب من الصف فاشارة اوردو نماز کے صف ۹۵ دین ۹۵ بیگیا المصنف
 في المختار بعد ان ذكر لوجه اخر فاشارة لا تقصد صلاحه
سوال کھٹ کی باگ اڈور پائے ہوئے نماز پڑھنے سے یا نہ زمانے کوئے کے پھوٹ بدلے پر اسکو کھٹے کبیرہ مندر پڑنے
 سے نماز فاسد ہوتی یا نہیں جواب نہیں۔ درختا کے صف ۹۵ میں ہر شخص مستقل القبلة ہوا تقصد مشی تو نصف
 اشرف وقف قدر لیکن فرضی وقف کذا لیس وکلذا لا تقصد ان کثر ما یختلف المكان وقيل لا تقصد حاله العذر اذ
 رد التمارین جراحۃ وان کثر ما یختلف المكان ملای الحلیة من الذخيرة انعددی ان الامور ذریعۃ رضی اللہ عنہ صلواتہ
 اخذ بقیادہ قرسہ تراسل من یدہ فیصلہ الدرس علی القبلة فتمتہ حتی اخذ بقیادہ فرجع فاکمل علی عقبیہ حتی
 صلی الركعتین الباقیتین قال محمد فی السیة البکیرہ وهذا ناخذ الخ۔

۱۱۔ حق یہ کہ کس روایت کو کہ کھٹ کی باگ اڈور پائے ہوئے نماز پڑھنے سے یا نہ زمانے کوئے کے پھوٹ بدلے پر اسکو کھٹے کبیرہ مندر پڑنے
 سے نماز فاسد ہوتی یا نہیں جواب نہیں۔ درختا کے صف ۹۵ میں ہر شخص مستقل القبلة ہوا تقصد مشی تو نصف
 اشرف وقف قدر لیکن فرضی وقف کذا لیس وکلذا لا تقصد ان کثر ما یختلف المكان وقيل لا تقصد حاله العذر اذ
 رد التمارین جراحۃ وان کثر ما یختلف المكان ملای الحلیة من الذخيرة انعددی ان الامور ذریعۃ رضی اللہ عنہ صلواتہ
 اخذ بقیادہ قرسہ تراسل من یدہ فیصلہ الدرس علی القبلة فتمتہ حتی اخذ بقیادہ فرجع فاکمل علی عقبیہ حتی
 صلی الركعتین الباقیتین قال محمد فی السیة البکیرہ وهذا ناخذ الخ۔

وقال أئمة الخلق كلها أنه لو ما لم يفرج الكيدانية للتمساق من إله الجور المتابعة في دفع اليد في تكبيرات الركوع
وتكبيرات الجنازة فيه نظراً ليس ذلك مما لا يفرج الإجماع فيه بالنظر إلى الرفع في تكبيرات الجنازة لما علمت من أنه
قال به الجمهور من أئمة الأصول من شرنبلال في صفة ما فيه من كماله قوله في رفع يده في الركعة الأولى فقط وهو الذي
قوله وعند الشافعي في كلها الاختاره كثير من مشايخنا في كفاي التبيين أنه جملة الراعيين في قوله خلافاً للشافعي وكذا
لا يبعد ما لا يوافق به أئمة الخلق من شافعي وهو رواية عن أبي حنيفة أيضاً.

سوال نازنہ: زمین پر بیکری اسی کے سورۃ فاتحہ پڑھتی ہے یا نہیں جواب: چاہیے حسن ثریب نے صفحہ ۲۰۰ ماضیہ و زمین کا جو قول لا افرأ فیہما الخ۔ وقال فی الواحہ الحیۃ ان قرأ الفاتحۃ بنیۃ الدعاء لا یأس بہ واث قرأ ہا بنیۃ الدعاء لا یخیر، اذ لا قرأ فی الجود فہ تامل لا ناری فی کثیر مع موضع تخلی فی حقاب نہایت کلامہ الذی من مس الذکر المارۃ فیکون رعاۃ صحۃ الصلوۃ قیامۃ الفاتحۃ علی قصد القرآن کذلک بل لا یلانی الامام الشافعی یفرق ہا فی الجنائۃ قتال مع عمۃ الراوی یخ قولہ تخلی تامل شافعی فان حدہ قرأ الفاتحۃ بعد التکیۃ الاولی وھو الاقوی دلالہ الذی اختارہ الشریب لا یأس اصحابنا والذی ھو الصلۃ او طریق السجدین یقالو الذی قرأ ہا بنیۃ الدعاء لا یأس بہ ویتخلل ان یكون غیا للزومہ فلا یكون فیہ حق الجواز والیہ مال حمل الشریب لا یأس متاخری اصحابنا حیث صنف رسالۃ التہامان النظمہ للسلطان بحکم القراءۃ فی صلوات الجنائزۃ ہام الکتاب ذہبیہ احسن ذکر الکراۃ بدلائل شافعیہ وھذا هو الاصل الثبوت ذہبیہ سوانحہ السلام علیہ وسلم صاحب الحج شافعی محمد شمس اللہ حق بنوری بانی تہذیبہ صحت نامہ میں ارشاد فرماتے ہیں بیکری اسی سورۃ فاتحہ پڑھتا ہے بعد من بن روم بنوی مثل دہم وستم ویرید ہشما ہی ویری ہی کثرتہ کہ مولف عفی عنہ اس رسالہ کو اس صحت پر تحریر کیا جو اور اپنی اولاد و اخاد و اقربا و اتباع و صحبہ و مؤمنین و مومنات و اولین و سلوات سے وصیت ذکر و کی تعمیل کی اپنے حق میں امیدوار و وصیت کرتا ہے۔

وَأَنَا الْعَبْدُ الْمُتَّقِرُّ إِلَى قَبْضِ يَدِ الْبَارِكِ عَبْدُ الْقَفُورِ الْحُسَيْنِ الرَّمْضَانِيُّ الْهَارِثِيُّ عَفِيفٌ وَعَنَاسٌ لَا فَرْقَ

[illegible]

4185
517

